گناہ نہ کرنے کا اللہ پاک اور کسی شخص سے وعدہ کیا اور پھر وہ کام کرلیا تو

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1467

تاریخ اجراء: 25 رجب المرجب 1445ھ / 06 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی گناہ کو مستقبل میں نہ کرنے کا اللہ سے وعدہ کیا، پھر اسی گناہ پر کسی شخص سے وعدہ کیا کہ میں وعدہ کرتا ہوں اِس کام سے بچتا رہوں گا اور معاذاللہ وہ کام کرلیا، تو اب دو وعدوں کا کفارہ ہو گا یا ایک ہی کا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وعدہ ہی تھا، کوئی قسم یا منت وغیرہ نہیں تھی تو کفارہ لازم نہیں ہو گا، لیکن یہ شخص سخت گنہگار ہوا کہ ایک تو یہ کام ہی گناہ تھا اور دوسرا یہ اللہ عزوجل سے وعدہ خلافی بھی ہوئی اور بلاشبہ اللہ عزوجل سے وعدہ کرکے پھر جانا بھی بہت سخت ہے اور اس پر شدید وعید آئی ہے، نیز دوسری بار بندے سے جو وعدہ کیا تھا اس کی پاسداری بھی لازم تھی، لہٰذا مذکورہ شخص کو چاہیے کہ وہ سچے دل سے توبہ کرے اور آئندہ تمام گناہوں سے اور بالخصوص اس گناہ سے بچتا رہے۔

مزید تفصیل کیلئے درج ذیل لنک پر کلک کرکے ہمارا تفصیلی فتویٰ ملاحظہ ہوں:

https://www.daruliftaahlesunnat.net/ur/allah-pak-se-wada-karna-35

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم